بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز سوموار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۸ ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ ۲۵ تبلیغ ۱۳۵۹ ہش ۲۵ فروری ۱۹۸۰ء | نمبر ۴۵

بحر حکمت کے موتی ۔ جوامع الکلم ۔ جواہر الکلام

اولیاء اللہ اطفال اللہ کا رنگ رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی آغوشِ رحمت میں پرورش پاتے ہیں

جب کوئی شخص انہیں دکھ دیتا ہے تو خدا تعالیٰ کی غیرت اس کے خلاف جوش مارتی ہے

ارشاد باری تعالیٰ:۔

(۱) اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ (البقرہ آیت ۲۵۸)

ترجمہ: اللہ ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لاتے ہیں وہ انہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔

(۲) فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَکَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ ○ (الروم آیت ۴۸)

ترجمہ: اور ہم نے مجرموں (یعنی اللہ کے دوستوں پر ظلم کرنے والوں) سے انتقام لیا۔ اور مومنوں کی مدد کرنا ہم پر فرض ہے۔

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم:۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی قَالَ مَنْ عَادٰی لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ اٰذَنْتُہٗ بِالْحَرْبِ (بخاری)

ترجمہ:۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بالتحقیق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو کوئی میرے دوست سے عداوت کرے تو میں اس کو اپنی لڑائی سے آگاہ کئے دیتا ہوں (یعنی ایسا شخص خبردار رہے کہ اس کی لڑائی اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہوگی)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام:۔

"ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ مَنْ عَادٰی لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ اٰذَنْتُہٗ بِالْحَرْبِ یعنی جو شخص میرے ولی کے ساتھ دشمنی کرتا ہے وہ گویا میرے ساتھ جنگ کرنے کو تیار ہوتا ہے۔

یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جب کوئی شخص کسی سے محبت کرتا ہو اور محبت بھی ایسی جیسے کوئی اپنی اولاد سے کرتا ہے۔ اور ایک دوسرا شخص بار بار کہے کہ یہ شخص مر جاتے یا اس کی نسبت اور اسی قسم کی دل آزاری کی باتیں کہے اور اسے تکلیف دے تو وہ شخص ایسی باتوں سے کیونکر خوش ہو سکتا ہے اور وہ باپ جس کے بچے کے لئے کوئی شخص بد دعائیں کر رہا ہو یا دیگر رنجدہ کلمات اس کے بچے کی نسبت استعمال کر رہا ہو ایسے شخص سے کب محبت کر سکتا ہے۔ اسی طرح اولیاء اللہ بھی اطفال اللہ کا رنگ رکھتے ہیں کیونکہ انہوں نے جسمانی بلوغت کا چولہ اتارا ہوتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی آغوش رحمت میں پرورش پاتے ہوتے ہیں اور وہ خود ان کا متوّلی و متکفّل اور ان کے لئے غیرت رکھنے والا ہوتا ہے جب کوئی شخص ان کی مخالفت کرتا ہے اور ان کے دکھ دینے پر کمربستہ ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی غیرت جوش مارتی ہے اور ان مخالفت کرنے والوں پر اس کا غضب بھڑکتا ہے اس لئے کہ انہوں نے اس کے ایک محبوب کو دکھ دینا چاہا ہے۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۴۴، ۳۴۵)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۴ر تبلیغ (فروری) کراچی سے آمدہ اطلاع منظہر ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چند یوم محمود آباد اور ناصر آباد میں قیام فرمانے کے بعد ۲۱ر فروری جمعرات کی شام کو کراچی واپس تشریف لے آئے ہیں۔ ناصر آباد سے کراچی آتے ہوئے حضور نے راستہ میں دوپہر کے وقت دو گھنٹے کے لئے میر پور خاص میں قیام فرمایا اور وہاں مقامی احباب کے علاوہ سندھ کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے کثیر التعداد احباب کو شرف ملاقات بخشا۔

۲۲ر فروری کو حضور ایدہ اللہ نے نماز جمعہ مسجد احمدیہ مارٹن روڈ کراچی میں پڑھائی۔ حضور کی عام صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ البتہ دانت میں کچھ تکلیف ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ سفر و حضر میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اور حضور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔

آمین

ربوہ ۲۴ر تبلیغ (فروری) حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مد ظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع منظہر ہے کہ:۔

"بلڈ پریشر کی تکلیف ہے ویسے عام طبیعت بہتر ہے۔"

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

ربوہ ۔ امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی زیرِ ہدایت ۲۲ر ماہ تبلیغ (فروری) کو محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ناظر اشاعت و تصنیف صدر انجمن احمدیہ نے مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل آپ نے خطبہ جمعہ میں سورۃ الاحزاب کی آیت اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ کی تفسیر بیان کر کے احباب کو ذکر الٰہی کے ساتھ ساتھ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود بھیجنے اور اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونے کی طرف توجہ دلائی۔

آپ نے فرمایا اس آیت میں مومنوں

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

زمیندار جماعتیں لازمی چندہ جات بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آئندہ جماعت کے کسی ذہین بچے کو ضائع نہیں ہونے دیا جائیگا۔ ذہین بچے کو جماعت پانچویں جماعت کے امتحان کے بعد سے ہی سنبھال لیگی

اس نئی سکیم کے تحت سوا لاکھ روپے سالانہ کے وظائف تقسیم کئے جائیں گے۔ خدا نے چاہا تو اگلے سال یہ رقم دگنی کر دی جائیگی

دوست دُعا کریں کہ اگلے سو سال میں اللہ تعالیٰ جماعت کو سائنس کے ہر میدان کے ایک ہزار سائنس دان عطا کرے

جماعت احمدیہ کے ۸۷ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے دن حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جماعت سے خطاب

(قسط دوم)

حضور نے فرمایا۔

اصل چیز یہ ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے غلبۂ اسلام کے متعلق جو پیش خبریاں دیں ان میں ایک یہ بھی ہے آپ نے فرمایا:۔

" خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رُو سے سب کا منہ بند کر دینگے"

بڑا عظیم یہ الہام ہے۔ بڑی عظیم یہ پیشگوئی ہے کہ

" اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے۔"

میرے دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی ہے کہ اگلے دس سال کے بعد آنے والے سو سال میں جس صدی کو میں

غلبۂ اسلام کی صدی

کہتا ہوں ہمیں ایک ہزار سائنسدان اور محقق چاہئیں اور یہ جو اس سے پہلے دس سال ہیں۔ اس میں ایک سو سائنسدان اور محقق چاہئیں۔ لیکن آج تک یہ ایک پیشگوئی تھی جس کا ایک بھی مظہر ہمارے سامنے نہیں تھا یعنی کچھ اس طرح وہ ابھرا ہو اور آسمانوں تک پہنچا ہو اپنی علمی تحقیق میں کہ واقع میں اس کے متعلق یہ کہا جا سکے کہ علم اور معرفت میں اس نے کمال حاصل کیا اور اپنے سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیا (اپنے حلقۂ تحقیق میں) آئن سٹائن بہت بڑا سائنسدان گزرا ہے انہوں نے بھی کام کیا اور ناکام ہوئے اور ڈاکٹر سلام صاحب نے کام کیا اس پر اور وہ کامیاب ہوئے اور ان کو نوبل پرائز ملا اور دنیا کے چوٹی کے سائنسدانوں میں پہنچ گئے۔ (اس موقعہ پر حضور نے مکرم ڈاکٹر عبد السلام صاحب کو سٹیج پر آکر حاضرین سے خطاب کرنے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب موصوف نے اپنی مختصر سی تقریر میں فرمایا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح۔ احباب جماعت۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج سے تقریباً پندرہ سال پیشتر حضرت والد صاحب چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم جن کی مغفرت کے لئے دُعا کی درخواست کرتا ہوں۔ انہوں نے اپنی ڈائری میں مندرجہ ذیل سطور رقم فرمائی تھیں:۔

" حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے مرحوم نے بندہ کو بمقام لنڈن ایک خط لکھا جس میں درج تھا کہ میں آپ کے عزیز فرزند کے متعلق دور افق میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کو پورا ہوتے دیکھتا ہوں۔"

اس کے بعد حضرت والد صاحب نے الفاظ پیشگوئی نقل کئے۔

" میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے۔

سو اے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ کر لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہو گا۔"

(تجلیات الٰہیہ حضرت مسیح موعودؑ صفحہ ۱۷۔۱۸)

میں اس پاک ذات کی حمد و ستائش سے لبریز ہوں کہ اس نے امام وقت کی، میرے والدین کی، اور جماعت کے دوستوں کی مسلسل۔ متواتر اور دیرینہ دعاؤں کو شرف قبولیت سے نوازا۔ اور عالم اسلام اور پاکستان کے لئے خوشی کا سامان پیدا کیا۔ پاکستان زندہ باد۔

قرآن کریم میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی جسمانی اور روحانی اولاد کے لئے دعا فرمائی تھی۔

فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ

اے خدا تو لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دے

پچھلے چند ہفتوں میں اسی قسم کی محبت کا اظہار جناب صدر اور ساری قوم کی جانب سے ہوا ہے۔ جس کے لئے میں ان کا انتہائی شکرگزار ہوں۔ اور آخر میں رب العزت کی بارگاہ میں سربسجود ہوں کیونکہ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا"

(اس کے بعد ڈاکٹر صاحب موصوف السلام علیکم کہہ کے اپنی نشست پر بیٹھ گئے۔ اور حضور نے پھر سلسلہ خطاب شروع فرمایا)

اس سلسلہ میں جو نعرے لگے ہیں ایک نعرہ ہے مکان کے ساتھ تعلق رکھنے والا، وہ نعرہ اس طرح ہو گا اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ "خانہ کعبہ زندہ باد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(خانہ کعبہ زندہ باد کے نعرے) مکان سے تعلق رکھنے والا دُوسرا نعرہ یہ ہوگا کہ خانہ کعبہ کے پیار میں مست رہنے والے پاکستانی نے یہ انعام حاصل کیا "پاکستان زندہ باد"۔ (پاکستان زندہ باد کے نعرے) تیسرا نعرہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم جن کے فیضان کے نتیجہ میں آپؐ کی طرف منسوب ہونے والے خدا کے ارادہ اور منشاء اور حکم کے مطابق دُنیوی عزتیں حاصل کرتے ہیں اس نقطۂ نگاہ سے "محمد زندہ باد" صلے اللہ علیہ وسلم۔

"خاتم النبیین زندہ باد"

انسانوں کی نسبت(۴) سے دُوسرا نعرہ یہ ہوگا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے انتہائی عشق کرنے والا اور اس زمانہ میں محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے فیوض کو دنیا میں تقسیم کرنے والا "مسیح موعود (علیہ السلام) زندہ باد" (مسیح موعود علیہ السلام زندہ باد کے نعرے) اور ایک تیسرے پہلو کے لحاظ سے وہ تعلیم(۵) جو انسانی دماغ میں جِلا پیدا کرتی اور ظلمات کو مٹا کے ان کی جگہ نور کو قائم کرتی ہے "اسلام زندہ باد" (نعرے) اور چوتھے پہلو کے لحاظ سے سب سے(۶) بڑا نعرہ اور سب سے بُنیادی نعرہ۔ اللہ جو خالق اور مالک ہے اور جو حاکمِ کل ہے "اللہ اکبر"۔ (نعرہ تکبیر کے فلک شگاف نعرے)

اور اور۔ اور۔ اور۔ اور اور اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اور کوئی نعرہ نہیں (اور پانچویں بات یہ ہے کہ خاموشی سے اب میری باتیں سنو)

میں تعلیم کے متعلق باتیں کر رہا تھا۔ کتابوں کے متعلق کہ پڑھنی چاہئیں لکھنی چاہئیں۔ (کچھ باتیں کیں) توجہ کریں۔ آپ کی توجہ کے بغیر یعنی خریداروں کی توجہ کے بغیر نہ رسائل کا معیار بلند ہوسکتا ہے نہ رسالوں اور کتابوں کا معیار بلند ہوسکتا ہے۔

اب ہم اسی سلسلہ میں جو دوسرا

بڑا ہی اہم پہلو

ہے اسے لیتے ہیں وہ ذہنِ رسا ہے جو ماں کی گود میں خدا تعالےٰ کی رحمت سے آتا ہے۔ پیدائش کے وقت۔ ضائع کر دیا جاتا ہے یا سنبھال لیا جاتا ہے۔ میں نے پہلے بھی کہا اب بھی کہنے لگا ہوں اور کہتا رہوں گا کہ اصل بات تو یہ ہے کہ کوئی ذہین بچہ خواہ وہ افریقہ کے جنگلات میں پیدا ہو یا نیویارک کے محلات میں، وہ ماسکو میں پیدا ہو یا خانہ کعبہ کے علاقہ میں پیدا ہو، کوئی ذہین بچہ (جو ذہن خدا کی عطا ہے) ضائع نہیں ہونا چاہیئے اور نوعِ انسانی کو اس بچے کو اس کے ذہن کو سنبھالنا چاہیئے۔ یہ بنیادی حقیقت اور اصول ہے جو اسلام نے ہمیں بتایا اور جسے اسلام قائم کرنا چاہتا ہے۔

لیکن جماعت احمدیہ اس بنیادی اصول کو عملاً آج قائم نہیں کر سکتی یہ بھی ایک حقیقت ہے۔ جتنا ہم سے ہوسکتا ہے ہم کرتے ہیں۔

ایک وقت میں ہم سے یہ ہوا کہ جب ۱۹۴۴ء میں تعلیم الاسلام کالج کی بنیاد پڑی (اُس وقت منصورہ بیگم بیمار تھیں۔ حضرت صاحب نے ہم دونوں میاں بیوی کو بھیج دیا تھا دہلی علاج کے لئے۔ میں وہاں تھا۔ میری غیر حاضری میں) مجھے پرنسپل مقرر کر دیا گیا۔

جب میں نے قرآن کریم حفظ کیا اور مولوی فاضل پاس کیا تو میں نے انگریزی تعلیم شروع کر دی۔ پھر گورنمنٹ کالج لاہور میں تعلیم حاصل کی۔ پھر آکسفورڈ چلا گیا۔ جب واپس آیا تو حضرت صاحبؓ کو خیال تھا شاید میں عربی بھول گیا ہوں گا، دینی تعلیم بھول گیا ہوں گا۔ مجھے جامعہ احمدیہ میں استاد لگا دیا۔ پھر میں نے از سرِ نو تیاری کی۔ پڑھا اور پڑھایا اور ۱۹۳۸ء کے آخر سے لے کر ۱۹۴۴ء تک جامعہ احمدیہ میں

ایک استاد کی حیثیت سے

پھر پرنسپل کی حیثیت سے میں نے کام کیا۔

پھر ۱۹۴۴ء میں جب کالج بنا تو مجھے جامعہ احمدیہ سے نکال کے (میں واقف زندگی ہوں۔ میں یہ واقعہ بتا رہا ہوں ہر قدم پر ہر حکم میں نے بشاشت سے قبول کیا۔ میں نے اپنی زندگی وقف کی تھی خدمت کے لئے اپنے آرام کے لئے نہیں کی تھی) - کہا گیا کہ تم کالج کے پرنسپل لگ جاؤ۔ خیر میں بن گیا پرنسپل۔ ایک ہدایت جو مجھے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے دی، وہ یہ تھی کہ کالج ہم نے اس پسماندہ ملک کے تعلیمی معیار کو بلند کرنے کے لئے جاری کیا ہے، تبلیغ کے لئے جاری نہیں کیا۔ اس کے لئے ہمارے دوسرے محکمے ہیں۔ اس واسطے اس کالج میں ہر عقیدہ کا لڑکا جو غریب اور ذہین ہے اس کو اگر تمہاری طاقت ہے اور جس حد تک تمہاری طاقت ہے تم نے پڑھانا ہے۔ یہ چیز میرے دماغ میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اچھی طرح داخل کر دی تھی۔ اللہ جانتا ہے وَلَا فَخْرَ ہماری جماعت کا مزاج ہے بے لوث خدمت کرنا اور ہر احمدی کا بھی یہی مزاج ہے۔ یونیورسٹی کا قاعدہ یہ ہے کہ ایک پرنسپل کل تعداد طلباء کی جو ہے اس کی دس فیصدی کو نصف فیس معاف کرسکتا ہے اور بس۔ یعنی اگر چار سو لڑکا ہو تو صرف ۴۰ لڑکوں کی آدھی فیس معاف کرسکتا ہے اس سے زیادہ کی نہیں کرسکتا۔ مجھے جو حکم تھا وہ یہ تھا کہ ذہین بچے کو پڑھا سکتے ہو پڑھاؤ۔ سچی بات یہ ہے کسی سے نہیں پُوچھا میں نے کہ

یونیورسٹی کا قاعدہ

میں توڑنے لگا ہوں توڑ دوں یا نہ توڑ دوں۔ میں نے یہ سوچا جب میرا امام حضرت مصلح موعودؓ یہ کہہ رہا ہے کہ جس حد تک پڑھا سکتے ہو، پڑھاؤ تو میں پڑھاتا جاتا ہوں۔ میں نے سو میں سے پچاس لڑکوں کی فیس معاف کر دی۔ چار سو میں سے چالیس کی نہیں سو میں سے پچاس کی یعنی دس فیصد کی بجائے پچاس فیصد کی معاف کر دی جن میں سے آگے پچاس فیصد وہ طلبہ تھے جن کا احمدیت سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ مجھے کہا گیا تھا کہ یہ تعلیم کا ادارہ ہے، تبلیغ کا ادارہ نہیں ہے۔ جو غریب لڑکا، ذہین بچہ آیا میرے پاس اُس کو میں نے داخل کیا۔ نہ صرف اس کی فیس معاف کی۔ اس کے کھانے کا انتظام کیا۔ بعض دفعہ اُس کے کپڑوں کا انتظام کیا۔ اُس کے علاج کا انتظام کیا۔

لاہور میں جب ہم آئے لُٹ لُٹا کر، اس وقت لاہور کا ایک طالب علم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

داخل کیا۔ بڑا ہی پیارا خاندان وہ۔ اس کا ایک بھائی کمانے والا ایک سو دس روپے تنخواہ لے رہا تھا۔ نابینا باپ، نابینا ماں۔ وہ ان کی پرورش کر رہا تھا۔ اس نے اپنے چھوٹے بھائی کو میٹرک تک پڑھایا۔ وہ میرے پاس آگیا۔ اور کہا کہ سارے لاہور میں گھوما ہوں مجھے کوئی کالج پڑھانے کے لئے تیار نہیں۔ اس نے ۶۴۰ کے قریب نمبر لئے ہوئے تھے یعنی وظیفہ کے نمبروں سے ذرا کم۔ اور بیس نمبر لیتا تو اسے وظیفہ مل جاتا تھا۔ وہ مجھے کہنے لگا کہ مجھے کسی نے کہا ہے کہ اگر تو نے پڑھنا ہے تو جا

تعلیم الاسلام کالج

میں چلا جا۔ میں نے کہا بڑا اچھا کیا آگئے۔ میں نے کہا میں تمہیں داخل کروں گا، کل صبح آجانا اور دس روپے لے آنا۔ اب میں آپ سے بات کر رہا ہوں مجھے دکھ ہو رہا ہے میں نے دس روپے اس سے لے کے اسے تکلیف پہنچائی۔ ممکن ہے کئی دن انہوں نے اپنا نصف پیٹ بھرا ہو اتنی غربت تھی اس گھر میں۔ لیکن میرے ذہن نے فیصلہ کیا کہ اگر میں نے اس سے قربانی نہ لی تو اپنی پڑھائی میں یہ کمزور ہو جائے گا۔ اس کو اپنی پڑھائی کے لئے قربانی دینی چاہیئے۔ دس روپے اس سے لئے۔ چار سال پڑھایا اسکو۔ بی اے کر کے وہ ہمارے پاس سے گیا۔

ایک دفعہ وہ بیمار ہو گیا۔ ڈاکٹر کے پاس بھجوایا ساتھ پروفیسر بھیجا۔ ڈاکٹر بڑا مشہور بڑی فیس لینے والا۔ مجھے جانتا تھا وہ۔ ڈاکٹر پیرزادہ صاحب۔ اللہ تعالیٰ ان کا بھلا کرے۔ وہ خود بھی بڑے اچھے ڈاکٹر تھے، خیال رکھنے والے میں نے کہا۔ وہ اس کے کپڑے دیکھے گا۔ کہے گا غریب سا لڑکا کہاں آگیا ہے میرے پاس۔ ٹالے گا۔ یوں ہی کوئی معمولی سا نسخہ لکھ دے گا۔ ٹھیک طرح دیکھے گا نہیں۔ میں نے کہا تم کہنا میں نے بھیجا ہے۔ تعلیم الاسلام کالج میں پڑھتا ہے۔ یہ لڑکا غریب تمہیں نظر آتا ہوگا۔ لیکن جس کالج میں پڑھتا ہے وہ غریب نہیں۔ (خدا پر بھروسہ رکھنے والے ہیں وہ غریب تو نہیں ہوا کرتے) پس میں نے کہلوا بھیجا اچھی طرح دیکھو جو فیس لینی ہے لو۔

بہترین نسخہ لکھو

دوائی تو ہم نے خرید کر دینی ہے۔ اس کی غربت پہ نہ جانا۔ تین سو، ساڑھے تین سو روپیہ اس ایک بیماری پر خرچ ہوا اور دس روپے اس سے وصول کئے تھے۔ چار سال میں بیسیوں سینکڑوں وہ بچے، ہمارے جو غریب گھروں میں پیدا ہوئے لیکن خدا تعالیٰ نے ان کو ذہن عطا کیا تھا ان کا جماعت احمدیہ کے عقیدہ سے کوئی تعلق نہیں تھا ان کو ہم نے پڑھایا۔ ہر طرح سے خیال رکھا۔ ان سے باپ کی طرح پیار کیا۔ ان کی تربیت کی ان میں سے ایک اسی قسم کا بچہ ہمارے ہاں سے انٹرمیڈیٹ کر کے فوج میں گیا پھر ڈی سی لگ گیا۔ پھر وہ کمشنر صاحب لگ گئے۔ داخلہ کے وقت اس کی خالہ لے کے آئی تھی۔ کہتی تھی کہ یہ بچے (دو بھائی تھے) پڑھ نہیں سکتے۔ مجھے کسی نے بتایا ہے آپ پڑھا دیں گے۔ میں نے کہا ٹھیک ہے میں پڑھا دوں گا مستحق تھے۔ ذہین تھے۔ پارٹیشن کی وجہ سے لٹ لٹا گئے تھے۔ ماں باپ دونوں مارے گئے تھے غالباً اسی فساد میں یا اس کے قریب۔

جس حد تک کر سکے، کیا۔ یہ تو ماضی کی باتیں ہیں نا۔ اب حال کی یا ماضی قریب کی بات کرتے ہیں۔ میں نے اعلان کیا کہ جو ایم ایس سی میں بہت اچھا طالب علم ہے اس کے لئے میں وظیفہ مقرر کرتا ہوں۔ غیر ممالک میں وہ جا کے

اعلیٰ تعلیم حاصل کریں

اس وقت فیسیں کم تھیں۔ ہم نے کہا ۴۰ پونڈ ہم دے دیا کریں گے کچھ تم خرچ کر دیو۔ اچھا وظیفہ ہے ہمارے ملک کے لحاظ سے لیکن بعد میں ملکوں کے حالات بدلے۔ ڈاکٹر صاحب بتائیں کہ کتنا خرچ کرنا پڑتا ہے انگلستان میں۔ اگر میں پڑھائی کے لئے بھیجوں ایک ایم ایس سی کو اور وہاں جا کے پی ایچ ڈی کرے تو اس کو سالانہ کتنا خرچ کرنا پڑے گا۔ (مکرم ڈاکٹر سلام صاحب نے کھڑے ہو کر عرض کیا اڑھائی، تین ہزار پونڈ) اس کا مطلب ہے تقریباً ۷۰۔۷۵ ہزار روپیہ سال کا ہو گیا نا۔ اس وقت کم تھا۔ میں نے کوشش کی کہ جو بہت ہی ذہین بچہ ہے اس کو ہم ضائع نہیں ہونے دینگے۔ ہمارا (جینیئس) GENIUS احمدی نوجوان ضائع نہیں ہوگا۔ دوسرے میں نے کہا کہ کچھ وظیفے ایسے ہوں گے جو OPEN (اوپن) ہونگے۔ اگر کوئی بچہ احمدی نہیں ہے، ہمارے بچے سے وہ آگے نکلتا ہے تو آئے ہم بڑی خوشی سے اسے پڑھائیں گے۔

اب میں نے پچھلے دنوں سوچا کہ اگر کوئی غریب ہے تو وہ بی اے بھی پاس نہیں کر سکتا۔ اس کو تو میں نے کوئی فائدہ نہیں پہنچایا۔ استغفار کی اور آج میں یہ اعلان کر رہا ہوں کہ جماعت احمدیہ ذہین بچے کو پرائمری کے امتحان سے سنبھالے گی۔ پانچویں جماعت کا جب امتحان دے گا (بورڈ کا) اور ذہین ہوگا اور غریب ہوگا تو اس کو جماعت سنبھال لے گی۔ لے کے پالے گی نہیں۔ سنبھال لے گی۔ اور میں نے اندازے لگوائے تو اگر بورڈنگ میں رہے پرائمری پاس لڑکا یعنی اپنے گھر میں وہ نہیں رہ سکتا کسی وجہ سے تو اس کا

ایک سو باون روپے

ماہانہ خرچ ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ قریباً دو ہزار سالانہ خرچ ہوتا ہے۔ اور دہم تک اسی طرح چلتا ہے قریباً اور کالج میں (گیارہویں بارہویں میں) قریباً دو سو پچیس روپے ماہانہ خرچ ہے۔ اور یہی تھرڈ ایئر اور فورتھ ایئر میں اور ایم اے۔ ایم ایس سی میں تین سو ساٹھ روپے ماہانہ خرچ ہے۔ یہ ہم نے اندازہ لگایا ہے۔ کچھ باہر کی جماعتوں کو بھی خدا تعالیٰ نے تحریک کر دی میرے ذہن کی رَو کے ساتھ ہی قریباً ۲۰۔۲۵ ہزار کے وظائف کا وعدہ کر لیا انگلستان کی جماعت نے۔
میں اس وقت جو اعلان کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ ہم انشاء اللہ تعالیٰ جماعت کی طرف سے اس نئی سکیم میں سوا لاکھ روپے سال کے وظیفے دیا کریں گے یہ وہ طلبہ ہیں جو GENIUS سے ذرا نیچے ہیں۔ جو GENIUS ہے یعنی غیر معمولی طور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پر ذہین بچہ، اس کا پتہ لگ جاتا ہے بعض دفعہ پرائمری میں بھی۔ خدا اگر ہمیں ایک ہزار ایسا بچہ دے گا تو جماعت آدھی روٹی کھائے اور اُن کو پڑھائے اور پڑھائے گی انشاءاللہ یہ میں ان کی نہیں بات کر رہا۔ میں اُن کے بعد جو قسم ہے طالب علم کی یعنی ذہین نا ہے مگر غیر معمولی ذہین نہیں۔ اچھا ذہین ہے یہ انعام نہیں ہے غیر معمولی ذہین نہیں اور غریب ہے۔

یہ حق کی ادائیگی ہے

دو علیحدہ چیزیں ہیں۔ ایک ہے انعام کے طور پر ملتا ہے وہ تو کروڑ پتی ہے وہ بھی لیتا ہے انعام آ کے۔ ایک ہے حق ہے اسکا۔ اس کا حق ہے کہ اُسے پڑھایا جائے۔ اس کا حق اس کو دیا جائے گا۔ ایک لاکھ پچیس ہزار روپے سالانہ کا وظیفہ انشاءاللہ تعالیٰ ہم دیں گے۔ اس کے لئے ایک کمیٹی میں مقرر کردوں گا جس کے صدر میں ابھی مقرر کر دیتا ہوں۔ یہ یہاں نہیں رہتے زیادہ۔ لیکن مشورے ان سے لئے جا سکتے ہیں۔ یہاں رہنے والا نائب صدر ان کی قائم مقامی کرے گا۔ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی یہ عزت افزائی جماعت کرتی ہے اس وقت کہ میں ان کو اُس کمیٹی کا صدر بناتا ہوں جن کے ذریعہ سے سوا لاکھ روپے کے وظائف ذہین بچوں میں تقسیم کئے جائیں گے۔ آپ دُعا کریں اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈالے۔ میرا خیال ہے خدا چاہے تو شاید ہم اگلے سال ہی اسے بڑھا کر اڑھائی لاکھ روپیہ سالانہ کر دیں۔ اور اس کے لئے آپ سے کسی ایک پیسے کی بھی اپیل نہیں کی جائے گی۔ اللہ میاں خود ہی انتظام کرے گا انشاءاللہ۔

تو آپ میری مدد کریں دعاؤں کے ساتھ۔ دو دعاؤں سے آپ میری مدد کریں۔ ایک یہ کہ یہ سکیم جو ہے اس کا اجراء جماعت اور قوم کے لئے انتہائی مفید ثابت ہو۔ اور (۲) اس سے بھی اہم دُعا یہ کریں اپنے رب سے کہ اے خدا! مرزا ناصر احمد کی یہ خواہش ہے کہ

اگلے سو سال میں

ایک ہزار انتہائی غیر معمولی ذہین سائنسدان جماعت احمدیہ کو ملے تو اس خواہش کو پُورا کر اور اس خواہش کے لئے جو وہ دعائیں کریں اُن کو بھی قبول کر اور جو ہم کریں انہیں بھی قبول کر۔

میری خواہش یہ ہے کہ اگلے دس سال میں ہم سَو سائنسدان اچھے خدا سے مانگیں۔ یہ نہیں میں کہتا ہم پیدا کر دیں۔ میں کہاں سے پیدا کر سکتا ہوں، آپ نے کہاں سے پیدا کر لینے ہیں۔ ساری دنیا مل کے ایک اچھا سائنسدان پیدا نہیں کر سکتی۔ میں یہ خواہش رکھتا ہوں کہ اگلے دس سال میں اللہ تعالیٰ ہمیں ایک سو چوٹی کا سائنسدان عطا کرے۔ اور میری یہ خواہش ہے کہ ان دس سال کے بعد اگلے سو سال میں جس کو میں غلبۂ اسلام کی صدی کہتا ہوں ایک ہزار سائنسدان ہر فیلڈ کا، ایک فیلڈ کا نہیں سائنس کے ہر میدان میں بکھرا ہوا پھیلا ہوا۔ آسمانوں کی سیر کرنے والا، دماغ رکھنے والا، اللہ تعالیٰ ہمیں عطا کرے۔

سائنس کا جتنا ہمیں علم ہے اس نے دو شکلیں۔ تھیوری اور پریکٹیکل جو اختیار کی ہیں اس کی ایک بڑی دلچسپ تصویر بنتی ہے۔ مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب (تھیورٹیکل فزکس ان کا مضمون ہے) لیبارٹری میں کام نہیں کرتے۔ یہ تو اپنے ڈیسک پر بیٹھ کے حساب کے فارمولے بناتے ہیں اور جس بلندی تک لیبارٹری کے ریسٹ نے بعد میں پہنچنا ہوتا ہے اُن رفعتوں تک ان کا دماغ اپنے کمرے میں بیٹھ کے پہنچ جاتا ہے یعنی ہر طرف اندھیرا ہے مگر

روشنی خدا تعالیٰ پیدا کرتا ہے

اور ایک فارمولا یہ بنا دیتے ہیں۔ جس وقت فارمولا بنتا ہے دو قسم کے ردّ عمل ہوتے ہیں۔ ایک وہ طبقہ ہے جو کہتا ہے نری بکواس چھوڑو جی پتہ نہیں ڈاکٹر سلام کے دماغ کو کیا ہو گیا ہے۔ یہ تو ہے ہی غلط۔ اور ایک حصہ سائنسدانوں کا وہ ہے جو کہتا ہے اس کا تجربہ تو کر کے دیکھنا چاہیئے۔ دیکھیں کیسے نکلتا ہے یہ۔

یہ جو تھیورٹیکل فزکس ہے۔ فزکس نہیں سائنس کہنا چاہیئے کیونکہ جتنی ڈاکٹر صاحب کو اپنے مضمون تھیورٹیکل فزکس میں دلچسپی ہے اُس سے زیادہ مجھے تھیورٹیکل سائنس میں دلچسپی ہے۔ اس واسطے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن کریم میں بار بار یہ بتایا ہے کہ جو میری صفات کے جلوے اس دنیا میں ظاہر ہو رہے ہیں، جو گندم اُگ رہی ہے، جو کانوں کے اندر چیزیں پیدا ہو رہی ہیں، یہ میری عظمت اور شان اور کبریائی اور وحدانیت کی دلیلیں ہیں۔ ان کو کھودو ان کا علم حاصل کرو۔ پھر پتہ لگے گا تمہیں کہ میں کس عظمت اور شان کی ہستی ہوں۔

اور جو یہ کائنات ہے اس کے متعلق خدا نے کہا سات آسمان اور زمین پر مشتمل۔ جہاں تک انسان کا تعلق ہے وہ ایک زمین ہے باقی تو کُرّہ کُرّہ اپنا جانے۔ سات آسمان ہوئے نا۔ قرآن کہتا ہے کہ:۔

زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۣالْكَوَاكِبِ

کہ ان سات آسمانوں میں سے پہلا آسمان وہ ہے کہ سارے ستارے اس کے اندر ہیں دوسرا جو آسمان ہے وہاں ستارہ نہیں کوئی سمجھے

زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۣالْكَوَاكِبِ

ستاروں کی جو خوبصورتی آپ کو نظر نہیں آتی۔ بارش ہوئی ہوئی ہو اور مطلع صاف ہو بالکل، آسمان میں فضا میں گرد و غبار نہ ہو اور دس ستاروں کی جگہ کروڑوں ستارے آنکھ ہماری دیکھ رہی ہو اور اس کی تصویریں بن رہی ہوں اور ایک پیٹرن ہو خدا تعالیٰ کی عظمت اور شان ہمارے تصور میں آئے۔

جہاں تک ہماری نظر پہنچی وہ تو بڑا چھوٹا حصہ ہے نہ جہاں تک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سائنسدانوں کی، فلکیات سے تعلق رکھنے والوں کی تحقیق پہنچی وہ یہ ہے کہ یہ جو سماء الدنیا ہے پہلا آسمان اس میں ایک تو قبیلے ہیں ستاروں کے۔ اُس کو یہ کہتے ہیں گلیکسی (GALAXY) اور خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ پہلے آسمان میں ستارے ہیں تو ستاروں کے سارے قبائل پہلے آسمان میں ہیں اور قبیلے کا نام ہے گلیکسی (GALAXY) اور سائنسدان کہتا ہے کہ گلیکسی کے اعداد بے شمار ہیں۔ غیر محدود ہیں اُن کے علم کے لحاظ سے غیر محدود اور ہر قبیلے میں اتنے سورج ہیں کہ وہ بھی حد و شمار سے باہر سمجھے۔ اور یہ سارا پہلا آسمان ہے، ہماری جو علمی سائنس ہے جہاں ٹیسٹ ہوتے ہیں یا ہماری دوربینیں دیکھتی ہیں اُن کا تعلق تو پہلے آسمان سے ہے۔ پنجابی کا ایک محاورہ ہے پھوڑنا۔ وہ پھوڑ یا بھی نہیں پوری طرح آسی لیکن

خُدا نے مجھے کہا

آپ کو بھی کہا۔ ہر شخص کو کہا مخاطب کر کے کہ تم تھوڑا سا علم پہلے آسمان کا حاصل کر کے میرے خلاف کھڑے ہو جاتے ابا اور استکبار کرتے ہو۔ اعلان کر دیتے ہو کہ ہم زمین سے خدا کا نام اور آسمانوں سے اُس کے وجود کو مٹا دیں گے۔ تم تو اس کی انتہا بھی نہیں جانتے۔ اور یہ تو پہلا آسمان ہے۔ جو دوسرا، تیسرا، چوتھا، پانچواں، چھٹا اور ساتواں آسمان ہے اُسکے جو روحانی پہلو ہیں اُن کے متعلق قرآن کریم میں، احادیث میں کچھ ذکر آتا ہے۔ جو اُس کے مادی پہلو ہیں۔ اثرات۔ کیا اثر اُن کے ہو رہے ہیں وہ ابھی محض تھیوری ہے۔ خدا کرے ہمیں پانچ دس ایسے سائنسدان بھی مل جائیں جو ڈاکٹر سلام صاحب کی طرح اپنے ڈیسک پر بیٹھ کر دوسرے تیسرے آسمان کے متعلق تھیوریز بنایا کریں۔ فارمولے۔ جو آج سے پچاس سال بعد یا سو سال بعد یا ڈیڑھ سو سال کے بعد انسان کی عملی تحقیق جب وہاں پہنچے تو حیران ہو کہ ڈیڑھ سو سال پہلے ایک احمدی کے دماغ کو خدا تعالیٰ نے وہاں تک پہنچا دیا تھا اور آج ہم وہاں پہنچ رہے ہیں۔ ہمارے سیکھنے کا بڑا علم ہے۔ پھیلا ہوا اس دُنیا اور کائنات میں۔ بہر حال یہ کتابوں کے ذکر کے ساتھ علم کا ذکر آیا اور علم کے ذکر کے ساتھ اس وعدہ اور بشارت کا ذکر آیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور شان

پہنچانے والوں کے علوم و تحقیق میں برکت ڈالی جائے گی اور وہ اپنے اپنے میدان میں اُس جگہ پہنچیں گے کہ دوسروں کا منہ بند کرنے والے ہوں گے۔ اُس کا ایک پہلو آ گیا سامنے۔ کل کو ایک دوسرا آ جائے گا پھر تیسرا آ جائے گا۔ دروازہ کھل گیا اب آگے ہی آگے چلیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

پھر مَیں نے اُسی سلسلہ میں اپنی دو خواہشات کا ذکر کر دیا۔ اور دُعاؤں کا ذکر کر دیا وہ آپ کریں۔ ہم آپ کو یاد دلاتے رہیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ (باقی)

مرکزی سالانہ امتحان برائے ناصرات الاحمدیہ

ناصرات کا مرکزی سالانہ امتحان ۳۰ مئی بروز جمعہ ۱۹۸۰ء منعقد ہوگا۔ ناصرات کی تمام سیکرٹریوں سے گذارش ہے کہ الگ الگ تینوں معیاروں کے مطلوبہ پرچوں کی تعداد سے ۲۰ مارچ تک دفتر لجنہ مرکزیہ کو مطلع فرمائیں تاکہ اسی کے مطابق پرچے چھپوائے جا سکیں ناصرات کی سیکرٹریوں کو چاہیئے امتحان کے لئے تمام ناصرات کو ابھی سے تیاری کروائیں۔ کوشش کریں تمام کی تمام ناصرات امتحان میں شرکت کریں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری تصحیح

امتحان فضل عمر درس القرآن کلاس منعقدہ جولائی ۱۹۷۹ء کے معیار سوم کی طالبات از ربوہ سوم آنیوالی طالبہ کا نام غلطی سے شائستہ جبین نمبر حاصل کردہ ۱۰۰/۹۱ شائع ہو گیا ہے۔ سوم آنے والی طالبہ کا نام حسب ذیل ہے۔

فوزیہ اختر محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ نمبر حاصل کردہ ۱۰۰/۹۵ پوزیشن سوم۔

غلطی کے لئے نظارت ہذا معذرت خواہ ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

دُعائے مغفرت

۱۷ فروری ۱۹۸۰ء کی شام کو ساڑھے چھ بجے کے قریب میرے نانا جان محترم شیخ فضل احمد صاحب آف قادیان حال فیصل آباد اور دوسرے دن یعنی ۱۸ فروری ۱۹۸۰ء کو صبح دس بجے کے قریب میری نانی جان محترمہ سرداراں بیگم صاحبہ وفات پا گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نانا جان کی عمر ۷۹ سال اور مرحومہ نانی جان کی عمر ۷۶ سال کے قریب تھی۔ دونوں بہت محبت کرنے والے ملنسار اور ہمدرد انسان تھے صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔ دینی کاموں سے بہت لگاؤ تھا۔ مالی قربانیوں میں حتی المقدور حصہ لیا کرتے تھے وصیت کے نظام میں شامل تھے دونوں بزرگوں کا اکٹھے وفات پا جانا ہم سب افراد خاندان کے لئے بہت بڑا صدمہ ہے اللہ تعالیٰ اس صدمہ کو برداشت کرنے کی ہم سب کو توفیق عطا فرمائے۔

۱۸ فروری ۱۹۸۰ء کو بعد نماز ظہر محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع فیصل آباد نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد دونوں جنازے ربوہ لائے گئے جہاں بعد نماز عصر محترم قاضی محمد نذیر صاحب ناظر تالیف نے نماز جنازہ پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم شیخ خورشید احمد صاحب صدر عمومی ربوہ نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ دونوں کی مغفرت فرمائے اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور دین کی زیادہ سے زیادہ مقبول خدمت کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(شیخ مبارک احمد مہتمم امور طلباء خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

گمشدہ نقدی

مورخہ ۲۰ فروری بروز بدھ مغرب کے وقت رحمت بازار سے نماز کے لئے مسجد ناصر کو جاتے ہوئے اور وہاں سے عشاء کی نماز کے بعد اپنے گھر واقع بلاک الف دارالرحمت غربی کو جاتے ہوئے میری جیب سے نو صد روپے جو نوٹوں کی صورت میں تھے گم گئے ہیں۔ اگر کسی دوست کو یہ رقم ملی ہو تو مجھ تک پہنچا کر یا مجھے اطلاع دے کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(محمد دین سیٹھ عاصم برادرز۔ رحمت بازار ربوہ)

درخواست دُعا:۔ جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کے سیکرٹری جائیداد محترم عبدالرشید صاحب درویش سات آٹھ ماہ سے بعارضہ یرقان بیمار ہیں۔ بیماری میں گو اب کچھ افاقہ ہے مگر کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد اعظم اکسیر مربی سلسلہ گوجرانوالہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان نکاح

(۱) میرے بیٹے سید عبدالباسط شاہ گرد یزی کا نکاح عزیزہ رفیقہ ظہور بنت سید ظہور احمد شاہ ابن حضرت ڈاکٹر عبدالستار صاحب رضی اللہ تعالیٰ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار (۵۰۰۰/-) روپے مہر پر محترم پروفیسر صوفی بشارت الرحمٰن صاحب نے مورخہ ۵ دسمبر ۱۹۷۹ء کو بعد نماز ظہر مسجد ناصر دارالرحمت غربی ربوہ میں پڑھا اور رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائی۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار سید محمد محسن شاہ انسپکٹر وقف جدید ربوہ)

(۲) مورخہ ۳۱ دسمبر ۱۹۷۸ء کو محترم قریشی فضل حق صاحب نے مسجد المہدی ربوہ میں اس عاجز کے پوتے عزیزم محمد سہیل قریشی ابن مکرم محمد رفیق قریشی حال لندن کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ حنا اختر سلمہا بنت مکرم لطیف احمد ایس ای چونڈہ مبلغ پچیس ہزار روپے حق مہر پر عزیزہ حنا اختر سلمہا ماسٹر رشید احمد صاحب مرحوم آف چونڈہ کی پوتی اور میری نواسی ہے۔

(۳) ۲۔ مورخہ ۳ فروری ۱۹۸۰ء کو محترم مولوی محمد صاحب شاہد نے اس عاجز کے پوتے عزیزم شہزاد احمد ابن مکرم قریشی محمد رفیق صاحب حال لندن کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ مسعودہ لطیف سلمہا بنت قریشی محمد لطیف صاحب مالک دوکان الکیمسٹس گول بازار ربوہ مبلغ پچیس ہزار روپے حق مہر پر مسجد المہدی ربوہ میں کیا۔

عزیزہ مسعودہ لطیف شیخ غلام محمد صاحب مرحوم آف لاہور کی نواسی اور میری پوتی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے موجب صد برکات اور مثمر بثمرات بنائے۔ آمین۔

(قریشی محمد شفیع الکیمسٹس گول بازار ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے بیٹے عزیزم محمد انور عارف صاحب اسسٹنٹ منیجر مسلم کمرشل بنک کراچی کو ۲۱ دسمبر ۱۹۷۹ء کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے نومولودہ کا نام منصورہ بیگم رکھا گیا ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولا کریم نومولودہ کو نیک صالحہ اور خادمہ دین بنائے لمبی عمر عطا فرمادے اور وہ والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو آمین

(محمد عامل بدر ایجنٹ الفضل سرگودھا)

درخواست دعا

خاکسار کو دائیں گھٹنے کی معذوری تو پہلے ہی تھی اب ایک نئی تکلیف شروع ہو گئی ہے دو ہفتوں سے گردن کے نیچے ہنسلی کی ہڈی اور بائیں کندھے میں بہت درد ہے کی ہڈی ابھری ہوئی اور متورم ہے کندھے میں شدت درد کی وجہ سے بائیں بازو کو اوپر نہیں اٹھایا جا سکتا ڈاکٹری تشخیص کے مطابق پرانی مرض ہی کا اثر ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کاملہ و عاجلہ صحت عطا فرمائے۔ آمین

(چوہدری) عبدالکریم خان شاہد کاٹھگڑھی واقف زندگی ربوہ۔

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیوپاک جیولرز

۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما (ایئرکنڈیشنڈ)

اچھرہ لاہور فون نمبر ۴۱۰۹۷

(اور)

۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئرکنڈیشنڈ)

پروپرائیٹر۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

یونانی طریق علاج کو

پسند کرنے والے احباب کی خدمت میں ہم مندرجہ ذیل ادویات پیش کر سکتے ہیں۔

خوراکی — فی شیشی ۵/- روپے

دوائی کالی کھانسی۔ سوا خوراک ۵/- روپے

گگرھتی — فی شیشی ۵/- روپے

بچوں کی چونڈی — فی شیشی ۵/- روپے

ربوہ میں ہمارے سٹاکسٹ پبلک جنرل سٹور کمیٹی مارکیٹ بالمقابل ایوان محمود سے کمپنی کے مقرر کردہ نرخوں پر دستیاب ہیں۔

ملنے کا پتہ

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون نمبر ۳۹۹۷

فلیچولینس کیور

FLATULENCE CURE

کیپسول ۱/۲ ۲۰۰ پوٹینسی	۱/۵۰
کیپسول ۱/۲ ۱۰۰۰ پوٹینسی	۳/۰۰
کیپسول ۱/۲ ۱۰ ہزار پوٹینسی	۴/۵۰
کیپسول ۱/۲ ایک لاکھ پوٹینسی	۶/۰۰
۴ کیپسولز کا مکمل کورس	۱۵/۰۰
ڈاک خرچ و پیکنگ	۵/۰۰

ایک سو گیارہ کیورز (CURES) کا مفصل لٹریچر ۲۵ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔

کیور ٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

رجسٹرڈ پاکستان

لاہور، کراچی۔ ہیڈ آفس گولبازار ربوہ فون نمبر ۶۰۶ - ۶۰۷

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۲۷۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور پر

تشریف لائیں

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ہاؤس ۶۲۹۴۳ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۳۶۳

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

عید السلام مبارک

انوار برادرس جنرل اسٹور

مین بازار، ڈرگ کالونی کراچی ۲۵

جنرل اسٹور کا تمام سامان

نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ اور بیرون ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی
خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابل اعتماد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ فون ۵۳۵

اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے سے مال میں کمی نہیں آتی

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"جو شخص ایسی ضروری مہمات میں مال خرچ کرے گا۔ مَیں امید نہیں کرتا کہ اس مال کے خرچ سے اس کے مال میں کچھ کمی آجائے گی بلکہ اس کے مال میں برکت ہوگی۔ پس چاہیئے کہ خدا تعالیٰ پر توکل کرکے پورے اخلاص اور جوش اور محبت سے کام لیں اور یہی وقت خدمت گذاری کا ہے۔ پھر بعد اس کے وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے ایک پیسے کے برابر بھی نہیں ہوگا۔ یہ ایک ایسا مبارک وقت ہے کہ تم میں وہ خدا کا فرستادہ موجود ہے جس کا صدہا سال سے امتیں انتظار کر رہی تھیں اور ہر روز خدا تعالیٰ کی تازہ وحی بشارتوں سے بھری ہوئی نازل ہو رہی ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے متواتر ظاہر کر دیا ہے کہ واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اس جماعت میں شامل سمجھا جائے گا کہ اپنے عزیز مال کو اس راہ میں خرچ کرے گا"

(اشتہار تبلیغ ہدایت)

کیا آپ نے چندہ عام۔ حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ سو فیصدی ادا کر دیا ہے۔ (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

صدسالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

وصولیوں کا چھٹا مرحلہ ختم ہو رہا ہے

صدسالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں وعدہ کرنے والے مخلصین نوٹ فرمالیں کہ وصولیوں کا چھٹا مرحلہ ۲۹ ماہ حال کو ختم ہو رہا ہے۔ آپ کی طرف سے وعدہ کا 6/15 ضرور وصول ہو جانا چاہیئے۔

(سیکرٹری صدسالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

درخواست دعا

• مکرم علی انور صاحب ایڈوکیٹ لاڑکانہ امیر جماعت احمدیہ لاڑکانہ بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں کراچی میں زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں۔

خواجہ محمد امین سیکرٹری اصلاح وارشاد
ممبرریال۔

برکات سے متمتع ہوں۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے درود کے ساتھ وابستہ فرمایا ہے۔

(اخبار احمدیہ بقیہ صفحہ اول)

کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا حکم ان الفاظ میں دیا گیا ہے کہ اللہ اس نبیؐ پر مسلسل اپنی رحمت نازل کر رہا ہے۔ اور اس کے فرشتے بھی اس کے لئے دعائیں کر رہے ہیں۔ پس اے مومنو! تم بھی اس نبیؐ پر درود بھیجتے اور ان کے لئے دعائیں کرتے رہا کرو۔ درود شریف دراصل ایک دعا ہے جس کا اثر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپؐ کی آل (اور آل میں آپؐ کے بچے اور حقیقی تمام متبعین بھی شامل ہیں) پر بھی پڑتا ہے۔ اور اس کا اثر خود دعا کرنے والے پر بھی پڑتا ہے یعنی اسے بھی ان برکات سے حسب استعداد حصہ ملتا ہے جن برکات کو وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی آل کے لئے طلب کرتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس دفعہ درود بھیجتا اور اسے اپنی رحمت سے نوازتا ہے۔ اس لئے مومنوں کے واسطے جہاں کثرت سے ذکر الٰہی کرنا ضروری ہے۔ وہاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بکثرت درود بھیجنا بھی از بس ضروری ہے۔ سو احباب کو چاہیئے کہ وہ ذکر الٰہی کے ساتھ ساتھ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر بڑی کثرت سے درود بھیجیں۔ اور ان

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
با اعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
فون نمبر ۵۲۱ فون گھر نمبر ۴۳۱
ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار ربوہ کو یاد رکھیں

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
(حکیم نظام جان مرحوم والا)
گوجرانوالہ ٥ ربوہ
چوک گھنٹہ گھر ٥ بالمقابل ایوان محمود

مفت
ضلع سیالکوٹ کے مستحق احباب الفضل کا خطبہ نمبر مفت جاری کروانے کے لئے ہماری طرف رجوع فرمادیں۔
دھوپ اور نظر کے معیاری عینک ساز
سٹینڈرڈ آپٹیکل سروس بانو بازار سیالکوٹ
فون نمبر ۵۷۱۴

LET FAZLIUMAR SERVE
YOU BETTER.
ربوہ اور مضافات ربوہ میں
سکنی، زرعی۔ رہائشی مکان، کوٹھی وپلاٹ کی خرید و فروخت کے لئے اپنے قابل اعتماد ادارہ کو خدمت کا موقعہ دیں۔ انشاء اللہ آپ کا اعتماد بحال رہے گا۔
فضل عمر پراپرٹی ڈیلر و بس سپلائرز
نزد ریلوے پھاٹک مسجد اقصیٰ روڈ ربوہ

فون نمبر ۳۱۲۲
سرگودھا میں ہر قسم کی جائیداد اور موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کے لئے
الحمرا اسٹیٹس
۶۹۹۔ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
پروپرائٹرز: خادم حسین وڑائچ۔ طاہر احمد وڑائچ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴